4-قبول اسلام کے لیے ختنہ کو رکاوٹ بنانا جائز نہیں

سوال

ارجنٹائن کے ایک وکیل کا سوال ہے کہ اگر کافر مرد یا عورت اسلام میں داخل ہونا چاہیں تو ان کے ختنہ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے محترم سوال کرنے والے ہم آپ کے اس سوال کرنے پر مشکور ہیں کیونکہ ختنہ کا مسئلہ ان مسائل میں شامل ہوتا ہے جو بالفعل کئی ایک حالات میں اسلام قبول کرنے والوں کی راہ میں ایک گھاٹی اور رکاوٹ سی بنی ہوتی ہے ، حالانکہ یہ مسئلہ اس سے تو بہت ہی آسان ہے جو لوگ خیال کرتے ہیں .

ختنہ دین اسلام کے شعائر اور علامات میں شامل ہوتا ہے ، اور یہ ایک فطرتی چیز ہے ، اور پھر ابراہیم علیہ السلام کی ملت سے بھی ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ تم ملت ابراہیم کی یکسو ہو کر اتباع کرو}۔.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کی عمر میں ختنہ کروایا"

صحیح بخاری (388/6) طبعہ السلفیۃ

چنانچہ اگر مرد استطاعت اور قدرت رکھتا ہو تو اس کے لیے ختنہ کروانا واجب ہے ، لیکن اگر وہ استطاعت اور طاقت نہیں رکھتا ، مثلا اگر ختنہ کرائے تو اسے اپنی جان تلف ہونے کا خدشہ ہو ، یا پھر کوئی ماہر ڈاکٹر کہے کہ جتنہ کرنے سے اس کا خون نہیں رکے گا اور ہو سکتا ہے اس کی جان کو ہی خطرہ لاحق ہو تو اس وقت اس سے ختنہ ساقط ہو جائیگا اور وہ اس کے ترک کرنے پر گنہگار نہیں ہوگا .

اور کسی بھی حالت میں ختنہ کو دین اسلام قبول کرنے کے درمیان رکاوٹ بنانا جائز نہیں ، بلکہ اسلام کا صحیح ہونا ختنہ پر ہی موقوف نہیں کیونکہ ختنہ کرائے بغیر بھی اسلام قبول کرنا صحیح ہے .

رہا عورتوں کے ختنہ کرنے کا مسئلہ تو یہ سوال نمبر (427) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے اس کا مطالعہ کریں .

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر نصیب فرمائے ، اور آپ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

واللہ اعلم .